

## 289121-کیا جان بوجھ کر عودہندی کا دھواں کھینچنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

### سوال

کیا ناک کے ناخن کے علاج کے لیے رمضان کے روزے کے دوران عودہندی کا دھواں ناک سے کھینچنا جائز ہے؟ کیونکہ روزہ رکھ کر میرے لیے منہ سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے، نیز یہ بھی بتائیں کہ جن احادیث میں عودہندی کے فائد کا ذکر ہے کیا وہ سب صحیح ہیں یا نہیں؟ اور کیا اس کے دھوئیں کو سانس کے ذریعے اندر لے کر جانا جائز بھی ہے؟ کیونکہ اس کی صورت سکریٹ نوشی جیسی ہی بنتی ہے جو کہ حرام ہے۔

### پسندیدہ جواب

اول :

عودہندی کے ذریعے علاج؛ مضید نبوی طریقہ علاج میں شامل ہے، امام بخاری نے اس کے بارے میں باب قائم کرتے ہوئے لکھا ہے: "قطعہندی اور بحری کے ساتھ ناک کے ذریعے علاج، امام بخاری کہتے ہیں کہ: اسے "کست" بھی کہتے ہیں جیسے کافور کو قافور، [یعنی حرفت ق کوک سے اور حرفت ط کوت سے بد کر پڑھنا۔ مترجم] پھر امام بخاری نے سیدہ ام قیس بنت محسین رضی اللہ عنہا کی روایت ذکر کی کہ وہ کہتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سن آپ نے فرمایا: (عودہندی استعمال کیا کرو، بلاشبہ اس میں سات بیماریوں کا علاج ہے جن کے درد میں اسے ناک میں ڈالا جاتا ہے اور پسلیوں میں درد کے لیے اسے چایا جاتا ہے۔) اس حدیث کو بخاری : (5692) اور مسلم : (2214) نے روایت کیا ہے۔

دوم :

جان بوجھ کر عام دھواں یا خوبصوردار دھواں اندر لے کر جانا متعدد فتاویٰ کرام کے ہاں روزہ ٹوٹ جانے کا باعث بنتا ہے، یہ موقف حنفی اور مالکی فتاویٰ کرام کا ہے، اسی موقف کے مطابق شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے فتویٰ دیا ہے؛ کیونکہ دھوئیں میں نظر آنے والے ذرات ہوتے ہیں، چنانچہ جب انہیں ناک کے ذریعے سونگھے تو یہ ذرات منہ کے راستے سے پیٹ میں چلپے جاتے ہیں۔

ابن عابدین رحمہ اللہ اپنے حاشیہ (97/2) میں لکھتے ہیں:

"اگر روزے دار اپنے حلقن تک دھواں لے جائے چاہے اس کا طریقہ کارچھ بھی ہو، حتیٰ کہ اگر خوبصوردار دھواں بھی سانس کے ذریعے اندر لے جائے اور پھر اندر لے جا کر سانس روک لے، اسے یاد بھی ہو کہ اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؛ کیونکہ وہ اس دھوئیں سے نج سکتا تھا، یہ ایسا معاملہ ہے کہ بہت سے لوگ اس سے ابتناب نہیں کرتے۔" ختم شد

اسی طرح "الشرح الکبیر" (525/1) میں علامہ دردیر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"روزے دار کوچا بیسے کہ خوبصوردار لکڑی عود وغیرہ جلانے سے پیدا ہونے والا دھواں بھی اندر نہ لے کر جائے، اسی طرح ہنڈیا سے پیدا ہونے والی بجانپ سے بھی بچے، اگر یہ حلقن تک پنج جائے تو اس روزے کی قضا دینا لازم ہو جائے گا۔

یہی حکم اس دھوئیں کا ہے جو سگار وغیرہ کے ذریعے پیا جاتا ہے؛ کیونکہ یہ دھواں تو حلقن تک پہنچتا ہے، بلکہ پیٹ میں بھی جاتا ہے۔ بخوبی عود وغیرہ کے دھوئیں کی خوبصورداری ایسا نہ ہو کہ اگر وہ حلقن تک نہ پہنچے تو پھر روزہ نہیں ٹوٹے گا۔" ختم شد

بلکہ ہوئی اور دیگر خلی فضتا نے کرام نے بھی اس چیز کی صراحت کی ہے کہ جس وقت دھواد پیٹ میں عمدًا لے جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

جیسے کہ "کشف القناع" (3/370) میں ہے کہ :

"اور اگر دھواد غیر ارادی طور پر حلق تک پہنچ جاتا ہے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا؛ کیونکہ اس میں قصد اور ارادہ نہیں پایا جاتا، --- تو یہاں سے یہ بھی پتہ چلا کہ جو شخص عمدًا دھواد نگل لے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔" ختم شد

مزید کے لیے آپ "حاشیۃ الروض" ازابن قاسم : (3/402) کا مطالعہ بھی کریں۔

اسی طرح "الموسوعۃ الفقیریۃ الکویتیۃ" (26/210) میں ہے کہ :

"خنپی اور مالکی فضتا نے کرام کہتے ہیں کہ اگر کوئی روزے دار اپنے حلق تک بخور [خوبصوردار دھواد] داخل کرے اور اس کی خوبصورونگھے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؛ کیونکہ اس سے بچنا ممکن ہوتا ہے، تاہم اگر دھواد حلق تک نہ پہنچے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

لیکن ہوا میں ایسی خوبصورونگھے لے جو کہ دیکھنے میں نظر نہیں آتی، تو خنپی فضتا نے کرام کے ہاں اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، جبکہ مالکی فضتا نے کرام کے ہاں یہ مکروہ عمل ہے۔

اسی طرح شافعی فضتا نے کرام کے ہاں روزے کی حالت میں دن کے وقت خوبصورونگھنا مکروہ ہے؛ کیونکہ یہ عمل ضرورت زندگی نہیں ہے، اس لیے خوبصورونگھنا اچھا عمل ہے۔

جبکہ خلی فضتا نے کرام کے ہاں اگر خوبصورونگھوت کی شکل میں پسی ہوئی ہو تو اسے سونگھنا مکروہ ہے؛ کیونکہ ایسی خوبصورو کو حلق تک پہنچنے سے روکنا بہت مشکل ہے، اسی لیے پھول، غبر، اور کستوری جو کہ پسی ہوئی نہ ہوانہیں سونگھنا مکروہ نہیں ہے۔" ختم شد

مزید کے لیے آپ سوال نمبر : (37706) اور (106450) کا مطالعہ کریں۔

عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ جب آپ عودہندی کو ناک کے قریب لا کر سونگھتی ہیں اور اس کا دھواد اندر لے کر جاتی ہیں تو یہ حلق تک پہنچ جاتا ہے۔

اس لیے اگر آپ اسے استعمال کرنا چاہتی ہیں تو پھر یہ فجر سے پہلے اور مغرب کے بعد استعمال کریں، ان شاء اللہ یہ کافی ہو گا۔

واللہ عالم